سوال

کیا غسل جنابت کرتے وقت اگر ہوا خارج ہوجائے تو غسل باطل ہوجا ئیگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

ہوا خارج ہونا نواقض وضوء میں سے ہے، نہ کہ نواقض غسل میں سے، اس بنا پر دوران غسل جس شخص نے بھی اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگایا، یا اس کی ہوا خارج ہوگئی، یا اس نے پیشاب کیا تو وہ اپنا غسل مکمل کرے، کیونکہ اسکے غسل میں کوئی خلل پیدا نہیں ہوا، اور غسل کے بعد وضوء کرلے

اور حدث اکبر سے کیا جانے والا غسل وضوء سے کفائت کرجاتا ہے، چنانچہ اگر انسان پر غسل جنابت کرنا فرض ہو، اور اس نے غسل کرلیا تو یہ وضوء سے کفائت کرجائیگا، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور اگر تم جنبی ہو تو طہارت و پاکیزگی اختیار کرو المآئدۃ (6).

غسل کے بعد اس پر وضوء واجب نہیں، لیکن اگر دوران غسل کوئی نواقض وضوء اشیاء میں سے کوئی چیز حاصل ہو تو بعد میں وضوء کرنا ہوگا لیکن اگر دوران غسل کوئی نواقض وضوء چیز پیدا نہ ہو تو یہ غسل وضوء سے کفائت کرے گا، چاہے اس نے غسل سے قبل وضوء کیا ہو یا نہ کیا ہو، لیکن کلی اور ناک میں پانی چڑھانا ضروری ہے، کیونکہ یہ غسل اور وضوء دونوں میں لازمی ہیں

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین بتصرف (228/11).

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

49693